تک خواتین کی نگاہیں پہنچتی ہی نہیں۔ اس کی کتابوں کے اردو تراجم ہوتے، ان کی تعارفی تقاریب ہوتیں۔ مگر ــــ !!

اسلامی صحافت از جناب سید عبدالسلام زینی (مرحوم)۔ ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، منصورہ، لاہور۔ تقسیم کنندہ المنار بک سنٹر، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات ۳۲۰ طباعت اچھی۔ ٹائیٹل دلکش۔ قیمت: ۴۵/ روپے۔

سید عبدالسلام زینی نے اپنا جو مختصر سا سرمایۂ خطوط و نگارشات چھوڑا ہے، اس میں "اسلامی صحافت" ایک قیمتی ورثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ میں مختصراً کہوں گا کہ میں اس کتاب کو پڑھ کر بہت متاثر ہوا۔ ایک تو اس کے مطالعہ سے یہ ایمان اور زیادہ محکم ہوجاتا ہے کہ اسلام نے زندگی کے کسی بھی معاملے کو نظر انداز نہیں کیا۔ بلکہ پوری رہنمائی فراہم کردی ہے۔ اب علوم و فنون کی مختلف موضوعات کے تحت ترتیب پیروانِ اسلام کا اپنا کام ہے۔ دوسری یہ بات کہ زینی مرحوم نے ایسی وسعت سے بحث کو چھیڑا ہے اور اتنے تفصیلی عنوانات قائم کئے ہیں کہ اسلامی صحافت کے علم کو سائنس بنا دیا ہے۔

کچھ عرصے سے ہماری اعلیٰ تعلیم گاہوں میں یہ مضمون بڑی اہمیت سے پڑھا جارہا ہے اور اس سے آراستہ نوجوانوں کے لیے بڑا وسیع میدانِ کار بھی موجود ہے۔ لیکن بدقسمتی سے آج تک نصابی مواد صرف وہ تھا جو مغربی مفکرین اور نصابی مصنفین نے فراہم کیا تھا۔ وہ تو اپنی جڑ بنیاد ہی سے غلط ہے۔

آج کل "خبر" کو مروڑنے، اس سے مغالطے پیدا کرنے اور محبت و نفرت یا حمایت و مخالفت کے جذبات اُبھارنے کا کام جس طرح لیا جاتا ہے اُسے پروپیگنڈا کہتے ہیں۔ اور پروپیگنڈا مشینری (نیز متعلقہ ذرائع) سامراجی قوتوں کے زیرِ نگیں ہیں ــــ لہٰذا ہماری ہی کسی خبر کو پروپیگنڈے کے خراد پہ چڑھا کر ایسا آئینہ بنا دیتے ہیں کہ اس آئینے میں ہمیں اپنی صورتیں بدنما اور دشمنوں کی اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ پھر ہم کوئی جواب دینا چاہیں تو پروپیگنڈے کے وسیع نظامِ شمسی میں (جو بہ اہتمامِ دشمن ہے) ایسا لگتا ہے کہ کسی ٹوٹے ہوئے کرتے کا